بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ

زیادہ بولنے والے زبان دراز شخص سے بغض رکھتا ہے

مرتبہ

مبلغ اسلام

عبدالحمید

پتہ راشد لائبریری مسلم روڈ، کمبوہ محلہ شہداد کوٹ سندھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْدًا (احزاب ۷۰)

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور بات سیدھی سیدھی کیا کرو.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُه' مَالاَ يَعْنِيْهِ (رواہ الترمذی وابن ماجہ، بلوغ جلد اول صفحہ ۸۸ وسندہ صحیح، التعلیقات جلد ۳ صفحہ ۱۳۶۱)

کسی آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ لا یعنی باتوں کو ترک کردے (یعنی خوامخواہ نہ بولتا رہے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ

(صحیح بخاری کتاب الادب)

جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اُسے چاہیئے کہ نیک بات کہے ورنہ خاموش رہے. (یعنی خوامخواہ نہ بولتا رہے).

حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ:

سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ اَكْثَرِ مَايُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ قَالَ الْفَمُ وَالْفَرْجُ

(ترمذی سندہ صحیح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ لوگوں کا دوزخ میں داخل ہونے کا سبب کیا چیز ہوگی؟ تو آپؐ نے جواب میں فرمایا کہ منہ (یعنی زبان کے غلط استعمال) اور شرمگاہ (کے غلط استعمال سے اکثر لوگ دوزخ میں جائیں گے)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَیَبْغَضُ الْفَاحِشَ الْبَذِیَّ (ترمذی سندہ صحیح)

بے شک اللہ تعالیٰ فحش بولنے والے اور زیادہ بولنے والے زبان دراز آدمی سے بغض رکھتا ہے.

حضرت معاذ بن جبلؓ نے فرمایا کہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نصیحت کرتے ہوئے:

فَاَخَذَ بِلِسَانِہٖ قَالَ کُفَّ عَلَیْکَ ھٰذَا فَقُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَاِنَّا لَمُوَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَکَلَّمُ بِہٖ فَقَالَ ثَکِلَتْکَ اُمُّكَ یَا مَعَاذُ وَھَلْ یَکُبُّ النَّاسَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْھِھِمْ اَوْ عَلٰی مَنَاخِرِھِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِھِمْ (ترمذی سندہ صحیح)

اپنی زبان مبارک کو پکڑا اور پھر فرمایا (لوگو) اس کو (یعنی زبان کو) روکو. معاذؓ نے کہا کہ میں نے پوچھا اے اللہ کے نبی ﷺ کیا جو باتیں ہم کرتے ہیں ان کا بھی ہم سے مواخذہ ہوگا؟ تو جواب میں آپؐ نے فرمایا اے معاذؓ افسوس، کیا لوگوں کو ان کے چہروں یا ان کے ناکوں کے بل دوزخ میں الٹا ڈالنے والی سوائے زبان کے کوئی اور چیز بھی ہے؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مَایَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْہِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ (سورۃ ق ۱۸)

اور کوئی بات (زبان سے) نکالنے سے پہلے ہی اس کے پاس (لکھنے کو) ایک نگہبان تیار بیٹھا ہے.

مندرجہ بالا آیات اور احادیث مبارکہ میں لوگوں کو جو نصیحت کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ زبان سے نکلنے والی ہر بات کو لکھ لیا جاتا ہے. اور زیادہ بولنے والے زبان دراز اور خوامخواہ بولنے والے شخص سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتا ہے اور اکثر لوگ زبان کو غلط استعمال کرنے کی وجہ سے ہی دوزخ میں جائیں گے اس لئے زبان سے جو بات نکالیں سوچ سمجھ کر نکالیں اچھی بات نکالیں ورنہ خاموش رہیں اور خوامخواہ زیادہ بولنے سے اپنے آپ کو روک کر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچیں اور پہلے تولے اور پھر بولے پر عمل کریں اور ملاوٹ سے پاک خالص دین اسلام پر عمل کرنے اور موجودہ تمام فرقوں کو متحد کرنے کی جدوجہد میں حصہ لینے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم مبارک پر عمل کرتے ہوئے تمام فرقوں کو چھوڑ کر **جماعت المسلمین** میں شمولیت اختیار کریں.

مرتبہ: عبد الحمید

پتہ: **مسجد المسلمین** ضلع شہداد کوٹ

اشوال ۱۴۲۶ھ 14 نومبر 2005ء